عورت کے لیے اپنے محارم کے سامنے دوپٹہ لینے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عورت اگر گھر میں اکیلی ہے یا اپنے محرم رشتہ داروں کے ساتھ ہے تو اس وقت اگر سر پر دوپٹہ یا چادر نہ لے تو اس میں کوئی گناہ تو نہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کا تنہائی میں یا اپنے محارم کے سامنے سر کے بالوں کا پردہ نہیں ہے، البتہ نوجوان عورت کے لیے بہتر یہی ہے کہ وہ شوہر کے علاوہ دیگر محارم کے سامنے شرم و لحاظ کے پیشِ نظر دوپٹہ لے کر رہے اور اگر دوپٹہ یا چادر کے ذریعے سر نہ ڈھانپا تو گناہ بھی نہیں، لیکن یہ حکم تب ہے کہ جب دونوں میں سے کسی کو شہوت کا اندیشہ نہ ہو۔

فتاوی ہندیہ میں ہے" وأما نظره إلى ذوات محارمه فنقول: يباح له أن ينظر منها إلى موضع زينتها الظاهرة و الباطنة وهي الرأس والشعر والعنق۔۔۔والكف والساق والرجل والوجه۔۔۔لكن انما يباح النظر اذا كان يامن على نفسه الشهوة" ترجمہ: بہرحال مرد کا اپنی محرم عورتوں کو دیکھنا تو اس کے متعلق ہم کہتے ہیں: مرد اپنی محرم عورتوں کے مواضعِ زینت چاہے ظاہر ہوں یا باطن، ان کی طرف دیکھ سکتا ہے، مواضع زینت یہ ہیں، سر، بال، گردن، ہتھیلی، پنڈلی، پاؤں اور چہرہ۔۔۔ لیکن یہ دیکھنا اس وقت جائز ہوگا جب خود پر شہوت کا خوف نہ ہو۔ (فتاوی ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، جلد5، صفحہ328، مطبوعہ: دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے "جو عورت اس کے محارم میں ہو اس کے سر، سینہ، پنڈلی، بازو، کلائی، گردن، قدم کی طرف نظر کرسکتا ہے، جبکہ دونوں میں سے کسی کی شہوت کا اندیشہ نہ ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ444، 445، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3997

تاریخ اجراء: 12محرم الحرام1447ھ/08جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net